



سوال

(563) بیٹے کا اپنے والدین کو ذکوٰۃ دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لڑکا اپنی ذکوٰۃ والدین کو کھانا کپڑا بنانے قرض ادا کرنے کے لئے دے سکتا ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ **قُلْ نَا لْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ ۲۱۵** سورة البقرة اس آیت کے ماتحت ہر قسم کی خیرات ماں باپ اور قریبوں کو جائز معلوم ہوتا ہے۔ مگر علماء کرام ماں باپ کو ذکوٰۃ دینے سے مانع ہیں۔

شرفیہ

آیت مذکورہ فی الجواب علاوہ ذکوٰۃ کے ہے۔ بحکم حدیث نبوی ﷺ

"انت وما لک لابیک رواہ ان ماجہ وطبرانی جامع صغیر سیوطی و حدیث نبوی ﷺ انه اطیب ما اکتتم من کسبکم وان اولادکم من کسبکم" (رواہ ترمذی و نسائی۔ وابن ماجہ۔ و فی روایہ ابی داؤد۔ الدارمی۔)

"ان اطیب ما اکل الرجل من کسبہ وان ولدہ من کسبہ" (مشکوٰۃ۔ ج 1 ص 242) ثابت ہوا کہ بیٹے کا مال باپ کا مال ہے۔ تو پھر اپنی ذکوٰۃ آپ ہی کھائے گا۔ ذکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

ہذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب



جلد 01 ص 732

محدث فتویٰ